بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵

وَالْفَضْلُ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱	۱۲۔ ماہ ہجرت ۱۳۲۲ ہش	۶۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ	۱۲۔ ماہ مئی ۱۹۴۳ء	نمبر ۱۱۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲۔ ہجرت ۱۳۲۲ ہش۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو نزلہ۔ کھانسی۔ سر درد اور آشوب چشم کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحتِ کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مع بیگم صاحبہ دہلی سے تشریف لے آئے ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ بیگم صاحبہ کی طبیعت اچھی ہے۔ مگر چھوٹی صاحبزادی کو بخار ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالرحمٰن صاحب بنگالی نے اپنے لڑکے مفیض المعارف صاحب کے ولیمہ کی دعوت دی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دُعا کی۔

مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مع اہلیہ صاحبہ اپنے تبلیغی دورہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری جا جالندھر ہوشیار پور ... نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی سید احمد علی صاحب سیالکوٹی کو ... ضلع ہوشیار پور بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے۔ ۹ مئی منشی فیض احمد صاحب ...

روزنامہ الفضل قادیان — ۶۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ

ہندوستان کی تازہ مردم شماری کی رپورٹ

۱۹۴۱ء میں حکومت ہند نے جو مردم شماری کرائی تھی۔ اس کی رپورٹ حال میں شائع ہوئی ہے جس میں بعض ایسی ضروری باتیں درج ہیں جن کا علم ایک تبلیغ کرنے والی جماعت۔ کو ہونا از بس ضروری ہے۔ ہندوستان میں مردم شماری کا طریق ستر برس سے جاری ہے۔ مگر اس سال اس کے طریقِ کار میں بعض اہم اصلاحات کی گئیں۔ جن کا۔ یہاں ذکر کرنے کی ضرورت نہیں رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس ملک کی آبادی میں دس سال کے عرصہ میں پانچ کروڑ نفوس کا اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں لکھا ہے کہ اس مرتبہ عوام نے اس میں بہت دلچسپی لی ہے۔ اس سے قبل کبھی اتنے شوق سے نام لکھوانے کی کوشش نہ کی گئی تھی۔ کل آبادی ۳۸۷۹۹۷۹۶۵ نفوس کی ہے۔ ان میں سے ۵۱۰۶۹۶۶۹۔ اشخاص شہروں میں اور باقی دیہات میں آباد ہیں۔ گزشتہ مردم شماری سے معلوم ہوا تھا۔ کہ ہندوستان میں ۳۵۔ ایسے شہر ہیں جن کی آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے۔ مگر اب ایسے ۵۸ شہر ہیں شہروں کی آبادی میں یہ اضافہ زیادہ تر صوبہ پنجاب اور صوبہ یوپی میں ہوا۔ پنجاب میں سیالکوٹ اور راولپنڈی بڑے شہروں میں شامل ہو گئے ہیں۔ لاہور شہر کی آبادی ۶۷۱۶۵۹ ہے۔ گویا ۱۹۳۱ء کی مردم شماری میں لاہور کی جو آبادی تھی۔ اس میں اب ۲۹۴۸۰۵ نفوس کا اضافہ ہو چکا ہے

تازہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہندوستان میں ہر ایک ہزار مردوں کے مقابلہ میں ۹۳۵ عورتیں ہیں۔ لیکن مدراس اور اڑیسہ کے صوبوں میں عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت کافی زیادہ ہے۔ پنجاب میں ایک ہزار مردوں کے مقابلہ میں ۸۴۸ عورتیں ہیں۔ برطانی ہند میں ہندو آبادی ۶۴½ فیصدی اور مسلمانوں کی ۶۷۔ فیصدی ہے۔ ایک فیصدی ہندوستانی عیسائی ہیں۔ پنجاب میں مسلمانوں کی تعداد میں ½ اور ایک فیصدی کے درمیان اضافہ ہوا ہے۔ آسام میں مسلمانوں کی آبادی بڑھی ہے البتہ کشمیر اور اجمیر میں مسلم آبادی کا تناسب ایک دو فیصدی کم ہو گیا ہے۔ لیکن ہندوؤں کی آبادی میں کوئی خاص کمی واقعہ نہیں ہوئی۔ پنجاب میں ہر دس ہزار آدمیوں میں سے ۵۷۰۸ مسلمان ۲۶۵۷۔ ہندو۔ اور ۱۳۲۲ سکھ ہیں۔ بنگال میں ہر دس ہزار آدمیوں میں سے ۵۴۸۳ مسلمان اور ۴۱۵۵ ہندو ہیں۔ باقی دیگر فرقے ہیں۔

اس رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گزشتہ دس سالوں میں ہندوستان نے تعلیمی لحاظ سے بھی کافی ترقی کی ہے۔ مردوں کی تعلیم میں ساٹھ فیصدی اور عورتوں میں ۱۵۰۔ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ مجموعی لحاظ سے تعلیمی معیار میں ستر فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ پنجاب نے تعلیمی معیار کو نمایاں طور پر بلند کیا ہے۔ اور یہاں ۱۴۰ فیصدی اضافہ ہوا ہے جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ اب اس صوبہ میں ۱۳۔ فیصدی آبادی تعلیم یافتہ ہے۔ پنجاب میں عورتوں کی تعلیم میں ۳۹۰۔ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔ ریاست ٹراونکور اور کوچین میں تعلیمی معیار بہت بلند ہو چکا ہے۔ اور وہاں کی ۴۵۔ فیصدی آبادی تعلیم یافتہ ہے۔ یعنی ۵۶۔ فیصدی مرد اور ۳۴۔ فیصدی عورتیں۔ تعلیمی لحاظ سے صوبہ بمبئی کا نمبر حسب معمول اول ہے۔ اور بنگال کا دوسرا۔ صوبہ یوپی کی تعلیمی ترقی تسلی بخش نہیں کہی جا سکتی۔

ڈاکٹر مونجے کی تقریر پر معاصر "پارس" کا تبصرہ

لائل پور کی ہندو کانفرنس میں ڈاکٹر مونجے نے جو تقریر کی۔ اور جس میں کہا۔ کہ ہندوستان ہندوؤں کو رام اور کرشن سے ورثہ میں ملا ہے۔ ہم ہندوؤں کے لئے ہے۔ ہندو ہی ہندوستان کے آئندہ حکمران ہوں گے۔ اور ہندوستان میں ہندو راج ہی ہو گا۔ اس کا ذکر ایک گزشتہ پرچہ میں آچکا ہے معاصر پارس نے اس تقریر کو بے ہودہ قرار دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ

"اگر ڈاکٹر مونجے کا نظریہ قبول کر لیا جائے تو انہیں ماننا پڑے گا۔ کہ چند صدیاں پیشتر ان کے بزرگوں میں ایسی کمزوریاں آگئی تھیں کہ وہ اپنے ملک کی غیر ملکی دستبرد سے حفاظت نہ کر سکے۔ چند ہزار مسلمان ہندوستان میں آئے جواب دس کروڑ کی تعداد تک پہنچ چکے ہیں۔ اور باوجود ڈاکٹر مونجے اور ان کی قماش کے دیگر مہاسبھائی لیڈروں کی غوغا آرائی کے اس رام اور کرشن کی پوتربھومی میں ان کے قدم مضبوط ہو رہے ہیں۔ لیکن مونجے صاحب ہیں کہ اپنی حیثیت کا احساس رکھتے ہوئے بھی ہندوستان میں خالص ہندو راج کے خواب دیکھ رہے ہیں جب تم غیر ہندوؤں کو ہندوستان میں گھسنے اور صدیوں تک حکمرانی کرنے سے نہ روک سکے۔ تو اب جبکہ یہاں انگریز مسلط ہے تمہارے منہ سے یہ کس طرح زیب دیتا ہے۔ کہ ہندوستان ہندوؤں کا ہے اور یہاں صرف ہندوؤں کا ہی راج ہو گا"

باوجود ہندو ہونے کے معاصر پارس کی یہ حق بیانی قابل داد ہے۔ دراصل ایسی تفرقہ انگیز اور زہریلی تقریریں کرنے والوں کا صحیح علاج یہی ہے کہ ان کے اس فعل کی پوری طرح مذمت کی جائے۔ لیکن جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی بار عرض کر چکے ہیں۔ ہندوستان میں یہ مرض بہت عام ہے۔ کہ اپنی اپنی قوم اور مذہب سے تعلق رکھنے والے لیڈروں کی دوسری اقوام اور مذاہب کے متعلق بدزبانی اور زہر چکانی کو نہ صرف برداشت کر لیا جاتا ہے۔ بلکہ ایسا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور ہندوستان میں فرقہ وارانہ تلخی اور بدمزگی کا ایک بہت بڑا سبب یہ ہے کہ غلط کار لوگ محض اس وجہ سے فرقہ وارانہ منافرت کو بڑھا کر ملکی فضا کو مکدر کرتے رہتے ہیں۔ کہ انہیں ان کے ہم خیال اور ہم مذہب لوگوں میں ان کا مرتبہ بلند ہو گا۔ اگر اہل ہند کی اس ذہنیت میں تبدیلی ہو جائے وہ برائی کی مذمت برائی کی حیثیت سے کریں۔ اور یہ نہ دیکھیں۔ کہ وہ کس کی طرف سے کی گئی ہے۔ تو ...

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

دہلی ۱۰ ؍ مئی - کل ۵½ بجے شام جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق حسب ذیل فون بنام صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ موصول ہوا - جو افسوس کہ ہمیں بروقت نہ مل سکنے کی وجہ سے کل شائع نہ کیا جا سکا۔

"حضور کو کل شام دل کے ضعف کا دورہ رہا - اس کا اثر آج صبح بھی تھا - آج دوپہر کے وقت کھانسی کی شکائت کے ساتھ فرمایا - کہ دمہ کی بھی شکائت ہے - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

اسلامی تعلیم اور مغربی ذہنیت

فرمایا "مغربی ذہنیت یہ ہے - کہ تو اپنا حق لے - یہ نہ دیکھ کہ دوسرے کے حق کو تونے ادا کیا ہے یا نہیں" یہ تو مغربی ذہنیت ہے کہ تو اپنے حق کے لینے کے لئے تو پوری جدوجہد کرے - اور اس طرف ہرگز توجہ نہ کرے - کہ تونے دوسرے کے حق کو بھی جو تیرے پر واجب ہے ادا کر دیا ہے یا نہیں - مگر اسلام اس کے بالکل الٹ سبق دیتا ہے - وہ کہتا ہے - کہ دوسرے کا حق دو - اور اس بات کو نظر انداز کر دو - کہ دوسرا تمہارا حق دیتا ہے یا نہیں۔"

آپ نے مغربی ذہنیت اور اسلامی تعلیم کو اوپر پڑھ لیا ہے! اور ہماری جماعت کے لئے تو اولین فرض یہی ہے - کہ وہ اسلامی طریق اور تعلیم کو اپنا مشعل راہ بنا لیں - اور مغربی طریق عمل کے نزدیک نہ جائیں - پس اے تحریک جدید میں حصہ لینے والے پانچ ہزاری فوج کے سپاہیو - جو راہ خدا میں چندہ عام حصہ آمد حصہ جائداد - اشاعت اسلام جلسہ سالانہ - صدقات مساکین یتامےٰ اور دیگر وظائف وغیرہ کے علاوہ متواتر نو سال سے تحریک جدید کے جہاد میں حصے لیتے آرہے ہیں - آپکا فرض ہے - کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد پر عملی لبیک کہو - کیونکہ یہ وہ ایام ہیں جن میں خدا تعالےٰ نے تمہیں اس بات کا موقعہ دیا ہے - کہ تم اپنے گناہوں کی معافی کا سامان پیدا کر لو - اور ان مصیبت کے دنوں میں صبر کر کے اور قربانیوں میں پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرو - تاکہ پچھلے دس بیس تیس چالیس یا پچاس سال کے گناہ معاف کر کے اللہ تعالےٰ تمہارے دل کے تختہ کو بالکل صاف کر دے اور آئندہ اس پر نیکیاں ہی نیکیاں لکھنے کا تمہیں موقعہ دے۔"

اصل غرض یہی ہے - کہ قلوب میں صفائی پیدا ہو - اور میں نے بتایا ہے - کہ قلوب میں صفائی اسی طرح پیدا ہو سکتی ہے - کہ ہم اپنا فرض ادا کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں - یہ خیال نہ رکھیں - کہ دوستوں نے ہمارے حقوق کو کیوں ادا نہیں کیا - جس دن ہم اپنا حق ادا کرنے لگ جائیں گے - اور لوگوں کا شکوہ ترک کر دینگے - اس وقت ہمارے قلوب کی آپ ہی آپ اصلاح ہو جائے گی"

تحریک جدید کے مجاہدو حضور کے اس ارشاد کو اپنی گرہ میں باندھ لو - اور اس پر عمل کرو اور ہر مجاہد اپنا اپنا وعدہ ۳۱ ؍ مئی تک مرکز میں داخل کرنے کی آج ہی پوری جدوجہد کرے اللہ تعالےٰ توفیق بخشے - (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ایک من سے ایک سیر

از جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز پرائیویٹ سیکرٹری

ہے یہ تحریک امیر المومنین اے دیں کے شیر
جمع کرتے ہو جہاں اپنے لئے گندم کے ڈھیر

سن کے ارشاد خلافت پھر عمل میں کر نہ دیر
بے کسوں کو بھی کھلاؤ "ایک من سے ایک سیر"

احمدیہ ہوسٹل کے متعلق ضروری اعلان

احمدیہ ہوسٹل کے انتظام کے متعلق مختلف شکایات کی بناء پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس شوریٰ پر جو ارشاد فرمایا ہے - کہ تحقیقاتی کمیشن احباب جماعت سے شکایات دریافت کر کے جلد تحقیقات شروع کر دے - اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن احباب کو احمدیہ ہوسٹل لاہور کے انتظام کے متعلق کسی قسم کی بھی شکائت ہو - وہ بذریعہ تحریر ذیل کے پتہ پر فوراً بھجوا دیں - تاکہ جلد تحقیقات کر کے حضرت کے حضور اطلاعات کی صحیح رپورٹ پیش کی جا سکے - احباب ۱۵ ؍ مئی تک ایسی شکایات بھجوا دیں -

خاکسار - غلام محمد سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن احمد نگر مسعود لاہور

جماعت احمدیہ گنج (لاہور) کا سالانہ جلسہ

مورخہ ۱۵ - ۱۶ ؍ مئی ۱۹۴۳ء بروز ہفتہ و اتوار جماعت احمدیہ گنج (لاہور) کا سالانہ جلسہ ہوگا - جس میں مرکز کے مبلغین کے علاوہ ملک عبد الرحمن صاحب خادم - ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب - شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور اور میاں غلام محمد صاحب اختر لیبر وارڈن لوکوشاپ بھی اہم علمی مضامین پر تقاریر کریں گے - خوراک و رہائش کا انتظام بذمہ جماعت ہوگا - خاکسار فقیر محمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور

ختم شدہ رسید بکوں کے متعلق اعلان

مقامی جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کو اعلان ہذا کے ذریعہ سے آگاہ کیا جاتا ہے - کہ ان کے پاس جس قدر ختم شدہ رسید بکوں کے مثنے (کونٹر فائل) موجود ہوں - وہ سب کے سب دفتر بیت المال میں واپس بھیجدیں - اور آئندہ کے لئے نوٹ کر لیں - کہ کسی نئی رسید بک کو شروع کرتے وقت ختم شدہ رسید بک کو نظارت بیت المال میں واپس کرنا اشد ضروری ہے

ضلع گجرات و بھیرہ میں تبلیغی دورہ کا پروگرام

مولوی عبد الغفور صاحب اور مولوی چراغ دین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کے تبلیغی دورہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔

کنجاہ ۱۳ - ۱۴ ؍ مئی - شادی وال ۱۶ - ۱۷ ؍ مئی - ملک وال ۱۹ - ۲۰ ؍ مئی
بھیرہ ۲۲ - ۲۳ ؍ مئی تھال مع مضافات ۲۶ ؍ مئی تا ۵ جون

احباب ان سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں (نوٹ) جو دوست ان سے خط و کتابت کرنا چاہیں وہ منشی محمد ابراہیم صاحب پوسٹ مین گجرات شہر کی معرفت کریں - (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

یوم التبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب

۲۳ ؍ مئی ۱۹۴۳ء بروز اتوار یوم التبلیغ غیر مسلم اصحاب کے لئے مقرر ہے - احباب اس کے لئے اچھی طرح تیاری کریں ؛ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مکتوب لنڈن

انگلستان میں تبلیغ احمدیت

جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن کا ۲ر جنوری کا مکتوب جو انہوں نے بذریعہ ہوائی ڈاک بھیجا تھا۔ ۲۶ر اپریل ۱۹۴۳ء کو یہاں موصول ہوا درج ذیل ہے۔

گذشتہ مکتوب میں میں نے ذکر کیا تھا۔ کہ میں نے آرچ بشپ آف کنٹربری کو اس کے ایک بیان کے متعلق جس میں اس نے پولوس کے حکم کے خلاف عورتوں اور لڑکیوں کو ننگے سر گرجوں میں جانے کی اجازت دی تھی۔ ایک خط لکھا تھا۔ مگر ان کی طرف سے اس کا ایک غیر تسلی بخش جواب موصول ہوا تھا۔

ایک سوسائٹی میں سوال

ایام زیر رپورٹ میں سوسائٹی فار دی سٹڈی آف ریلیجنز میں ایک پادری کا لیکچر ہوا جس میں اس نے کہا۔ کہ عیسائیوں کے چار سو فرقے ہیں۔ سوالات کے وقت میں نے کہا کہ اب شائد ایک اور بڑھ جائے۔ کیونکہ آرچ بشپ کا جو عورتوں کے ننگے سر گرجوں میں جانے کی اجازت کے متعلق اخبارات میں بیان شائع ہوا ہے۔ اس پر ایک اصولی سوال پڑتا ہے۔ کہ آیا نئے عہد نامے کے احکام منسوخ کرنے کا بشپوں یا اور کسی کو حق حاصل ہے۔ میں نے جب پولوس کی عبارات پڑھ کر سنائیں کہ عورتوں کو گرجے میں بولنے کی بھی اجازت نہیں۔ اور نہ ہی سوال دریافت کرنے کی اجازت ہے۔ اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں۔ تو وہ اپنے گھروں میں اپنے خاوندوں سے پوچھ سکتی ہیں۔ تو اس پر حاضرین ہنس پڑے لیکن میں نے کہا۔ پولوس کہتے ہیں۔ کہ یہ جو کچھ میں لکھ رہا ہوں۔ خداوند کے احکامات ہیں۔ میرے اپنے نہیں۔ اس پر خاموش ہو گئے۔ صدر نے اپنے ریمارکس میں کہا۔ میرے نزدیک پولوس کے خطوط اگر نہ لکھے جاتے تو بہتر تھا۔

عید الاضحیہ کی تقریب

ایسٹ اینڈ والوں نے عید الاضحیہ کی نماز جمعہ کے روز پڑھی۔ اور ہم نے اور ووکنگ والوں نے ہفتہ کے روز۔ کیونکہ یہاں چاند کے حساب سے ہفتہ کو عید ہوتی تھی۔ اس دفعہ عید پر گوشت ملنے کی بہت دقت تھی کرسمس کے قریب ہونے کی وجہ سے مرغیاں بھی نہ مل سکتی تھیں۔ اس لئے محکمہ خوراک کو بذریعہ چٹھی توجہ دلائی گئی۔ کہ ہمیں گوشت ملنا چاہیئے۔ انہوں نے لکھا۔ کہ دوسرے مذاہب کی جماعتوں کو بھی ایسی تقریبوں پر راشن سے زیادہ گوشت نہیں دیا جاتا۔ البتہ بعض مسجدوں کو گورنمنٹ کے مشیروں کے مشورہ سے خاص منظوری دی گئی تھی۔ تب میں نے گورنمنٹ کے مسلمان مشیر کو چٹھی لکھی۔ اور ایک زندہ مینڈھا خریدنے کی اجازت مل گئی۔

چونکہ سورج ان ایام میں نو بجے چڑھتا تھا۔ اس لئے ۱۱½ بجے عید کی نماز کے لئے دوست مسجد میں جمع ہو گئے۔ جن میں ایک کافی تعداد انگریز مسلمانوں کی بھی تھی۔ خطبہ میں میں نے حج کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے حجر اسود کو بوسہ دینے کی حکمت بیان کی۔ اور مخالفین اسلام کے اعتراض کا جواب دیا۔ عید و خطبہ کے بعد ایک بجے دوستوں کو کھانا کھلایا گیا۔ اور تین بجے ظہر و عصر کی نماز با جماعت ادا کی گئی۔ چار بجے دوست رخصت ہوئے :-

ہماری عید کے منانے کی خبر بی۔ بی۔ سی کے عربی سیکشن نے بھی براڈ کاسٹ کی۔ اور ہندوستانی سیکشن نے اس کے متعلق میری تین منٹ کی تقریر براڈ کاسٹ کی۔ میں نے جمعہ کے متعلق خبر دی تھی لیکن بعد میں بادشاہ کی تقریر جمعہ کو مقرر ہو گئی اس لئے میری تقریر جمعرات کو براڈ کاسٹ کی گئی۔ اسی طرح ایک نیوز ایجنسی نے مڈل ایسٹ کے اخبارات کو میرے خطبہ کا ایک حصہ بھیجا اخبار سوتھ ویسٹرن سٹار اور ونڈزورتھ بروئیوز نے عید کی رپورٹیں شائع کیں۔ یاد رہے کہ ونڈزورتھ میونسپلٹی کے ماتحت جو علاقہ ہے اس کی ۳½ لاکھ آبادی ہے۔

متفرق امور

ایک مصری طالب علم سے متعدد مرتبہ سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ یوگوسلیو گورنمنٹ کی بعض میٹنگز میں شامل ہوا۔ جن میں سے ایک میں کنگ پیٹر بھی موجود تھے۔ خطوط کے جوابات دیئے گئے۔ جو دوست ملنے کے لئے آتے رہے۔ ان سے مذہبی مسائل پر گفتگوئیں ہوئیں۔ چار انگریز نوجوان جو اس سال سلسلہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے تین تو ائیر فورس میں شامل ہو گئے۔ اور ایک رائل نیوی میں کام کر رہا ہے۔ جب رخصت پر لنڈن آئیں تو ملنے کے لئے آتے ہیں۔ آخر میں ان کے نیز دوسرے نو مسلموں کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

کتاب The Way to Victory ایک ہزار چھپوائی گئی تھی۔ جس پر معہ ڈاک ۲۴ پونڈ خرچ آیا۔ اس کی پانچ سو کاپی بذریعہ ڈاک بھیجی گئی۔ ۲۱۵ ممبران پارلیمنٹ کو لنڈن کے تیس اخبارات کو اور انگلینڈ آئرلینڈ کے ۴۲ اخبارات کو۔ مختلف حکومتوں کے ہوم کونسلوں کو اور اسی طرح اور دوسری سوسائیٹیوں کو۔ مگر اول تو اس کے پہنچنے میں اور پھر اس کے چھپوانے میں ایک ماہ لگ گیا۔ کرسمس کی وجہ سے اور مزدوروں کی قلت کی وجہ سے اتنا عرصہ لگا۔ اور اس وقت چھپکر تیار ہوئی۔ جب کہ لیبیا میں جرمن سپاہی بھاگ رہے تھے۔

(۲) ایام زیر رپورٹ میں ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن میں ہندوستان کے متعلق تین لیکچر ہوئے ایک سر عزیز الحق ہائی کمشنر فار انڈیا کا ان کے مضمون میں ہندو مسلم اتحاد پر زور تھا۔ اور دوسرا سر حسن سہروردی کا۔ اس میں پاکستان پر زور تھا۔ تیسرا مہاراجہ عالم صاحب نوانگر کا۔ جنہوں نے فرمایا۔ کہ ریاستوں کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ جو معاہدہ بادشاہ اور ریاستوں کے درمیان ہے اسے قائم رکھا جائے۔

(۳) سر حسن نے دو تین دفعہ کھانے پر بلایا۔ اور سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور واشنگٹن اروِن وغیرہ نے اپنی کتب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اعتراضات کئے ہیں۔ ان کے جوابات دریافت کئے۔ اور "The Way to Victory" کو پڑھ کر کہا۔ کہ ایسے صاف کشوف اہل اللہ کو ہی ہو سکتے ہیں :-

---

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

قیام مجالس انصار اللہ کے لئے

قیام مجالس انصار اللہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تازہ مفصل تقریر جو حضور نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر فرمائی تھی۔ اور وہ اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اپریل ۴۳ء میں شائع ہو چکی ہے امید ہے احباب اور عہدہ داران جماعت کی نظر سے گذری ہوگی۔ اور اگر کسی نے نہیں پڑھی۔ تو حضور کی وہ بصیرت افروز تقریر ضرور پڑھ لے۔ اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ حضور نے اس تقریر میں انصار اللہ کی تحریک کی اہمیت کا ذکر فرماتے ہوئے فرمایا تھا کہ "مجھے افسوس ہے۔ کہ احباب جماعت نے تا حال انصار اللہ کی تنظیم میں وہ کوشش نہیں کی جو کرنی چاہیئے تھی۔" یعنی ابھی تک انصار اللہ کا کام شروع ہونا تو کجا رہا مجالس انصار اللہ بھی اکثر جماعتوں میں قائم نہیں ہوئیں۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ۔ احباب اور امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کے ہاں ابھی تک مجلس انصار اللہ قائم نہیں ہوئی۔ تو بہت جلد قائم کریں۔ اور انصار میں سے کسی مخلص اور ذی اثر دوست کو بطور زعیم انتخاب کرا کر ان کے نام و پتہ سے مجھے اطلاع دیں۔ تا ان میں انصار اللہ کے کام کے متعلق ہدایات بھیجی جا سکیں۔ انصار اللہ کا ہر وہ شخص ممبر ہے۔ جس کی عمر ۴۰ سال سے زائد ہو۔

۲۔ جہاں پر مجالس انصار اللہ قائم ہو چکی ہوئی ہیں۔ اور ان کی کارگزاری کی ماہوار رپورٹیں دفتر ہذا میں نہیں پہنچتیں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی کارگزاری کی ماہوار رپورٹ بالالتزام بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور رپورٹ میں ان کی کارگزاری کا ذکر ہوتا رہے۔

خاکسار شیر علی صدر مجلس انصار اللہ قادیان

دُنیا کی آخری اُمّید ← "نیا نظام"

(۱)

دنیا مصائب کے ایک پیچیدہ گرداب میں مبتلا ہے۔ اس کے مسائل بجائے سلجھنے کے الجھ رہے ہیں۔ ہر دن اس کی مایوسی میں اضافہ کرتا ہے۔ مشکلات سے نجات کی کوئی راہ نظر نہیں آتی۔ انسانی فطرت پیش آمدہ عقدوں کے مختلف حل تجویز کرتی ہے۔ ایک طریق ناکام ثابت ہوتا ہے۔ تو دوسرے کا تجربہ کیا جاتا ہے۔ دُوسرے کے بعد تیسرا۔ اور اسی طرح مختلف سکیمیں۔ پروگرام۔ نظام اور تجویزیں اختیار کی جا رہی ہیں۔

(۲)

دنیا کی اس پکار کے جواب میں عین اسوقت جبکہ ہر ملک اور ہر قوم کے مدبرین۔ مفکرین سیاستدان اور ماہرین اقتصادیات اپنی اپنی پوری کوششوں کے باوجود کسی مستحکم بنیاد پر قائم ہونے والے پائیدار نظام کا پتہ لگانے میں ناکام ہو رہے تھے۔ جو ان کے دردوں کا مداوا ہو۔ آسمان سے ایک آواز بلند ہوئی۔ اور اس نے زمین کے لوگوں کو مخاطب کر کے کہا۔ "ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں"۔ یہ وہ ربانی آواز تھی۔ جو خدائے مکون و مقدر نے اپنے مسیح موعود علیہ السلام پر نازل کی۔ جو آخری زمانہ میں موعود اقوام عالم ہو کر آیا۔ اور جس کے لئے مقدر تھا۔ کہ اس کے آنے سے دنیا میں حقیقی امن اور سچی خوشحالی پیدا ہو گی۔ خدا کے مسیحؑ نے حالات کا جائزہ لیکر ضروریات کے مطابق۔ الہام الٰہی کے ذریعہ اس نئے نظام کا ایسا خاکہ پیش کیا کہ جس کی تفاصیل پر غور کرنے سے اس کی دُوربین نظر کی گہرائی اور خدائے عالم الغیب کیساتھ اس کے تعلق کا اندازہ ہو سکتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محسوس کیا کہ غریب کی ناداری اور مفلس کی بھوک ہی دنیا دار لوگوں میں بد امنی اور جنگ و جدال کی جڑ ہے۔

چنانچہ حضور علیہ السلام نے اپنی جماعت کے مخلصین کو اپنے اموال۔ جائیداد اور آمدنی کی وصیت کرنے کی تحریک کی۔ اور حضورؑ نے ان وصیتی اموال کے مصرف کو یُوں بیان فرمایا۔ کہ ان سے تبلیغ اسلام۔ اشاعت کتب دینیہ و تعلیم قرآن کے علاوہ وہ امور کہ جن کی "اب تفصیل قبل از وقت ہے"۔ ایسی سب ضروریات پُوری ہوں گی۔

(۳)

مصارف کی اس تصریح میں بنیاد رکھدی گئی ہے آئندہ نظام عالم کی۔ غور کیجیے ایک مخلص احمدی جسے اپنا ایمان کامل کرنے کا خیال ہے۔ جسے جنت حاصل کرنے کی خواہش ہے جس کے دل میں خدا کے مسیحؑ کے حکم کی تعمیل کرنے کی تڑپ موجود ہے۔ جب وہ اپنی جائیداد کا ایک حصہ دین کے لئے وقف کر دے گا۔ تو سلسلہ کے اموال کس قدر ترقی کریں گے۔ ایک شخص جس کے پاس ایک سو ایکڑ زمین ہے۔ وصیت کے ذریعہ اسکے دس ایکڑ زمین کی مالک انجمن ہو گی۔ باقی بچے نوّے ایکڑ۔ جو اس کی وفات کے بعد فرض کیجئے اس کے تین بیٹوں میں تقسیم ہوں گے۔ وہ تینوں بیٹے وصیت کریں۔ تو مزید نو ۹ ایکڑ زمین سلسلہ کے پاس آ گئی۔ اور اسی طرح نسلًا بعد نسلٍ جائیداد اور اموال جمع ہوتے ہی رہیں گے۔ اور اس سے ایک ایسا مضبوط فنڈ جمع ہو جائے گا۔ جس سے علاوہ مذکورہ ضروریات کے "ہر ایک امر۔۔۔ جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے"۔ (الوصیت صفحہ ۲۳) بھی پُورا ہو گا۔ بظاہر یہ ایک خیالی نقشہ نظر آتا ہے۔ لیکن حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دُور از قیاس باتیں ہیں۔ بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہونگے"۔ "جس کی تفصیل کرنا قبل از وقت ہے"۔ سے مراد وہ امور تھے۔ جن کی طرف دنیا کا رجحان ایک خاص زمانہ میں ہونا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جانشین حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کو بتایا۔ کہ بھوک کے دُکھ کا علاج یعنی نظام عالم کی بنیاد حضرت مسیح موعودؑ نے "الوصیت" کے ذریعہ ۱۹۰۵ء میں رکھی۔

(۴)

وصیت ایک نظام ہے۔ جس کے پیچھے خدائے قادر کا ارادہ ہے۔ زمانہ کے حوادث سے اس کے پروگرام میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ بلکہ تغیرات زمانہ تو ہو ہی اس لئے رہے ہیں کہ تا نظام وصیت کے لئے میدان تیار ہو۔ وصیت کا نظام پیغام حیات ہے۔ جو اس زمانہ کے لئے آسمان سے نازل ہوا۔ اسلام کا دعویٰ عالمگیری کا ہے۔ اور وصیت کا نظام اس دعویٰ پر دلیل ہے۔ وصیت کو خدا تعالےٰ نے اسلام کے عالمگیر ہونے پر ایک زندہ دلیل بنایا ہے۔ پھر وصیت صداقتِ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک دلیل ہے۔ خدا کا ایک مامور دنیا میں عین وقت پر آتا ہے۔ اور ایک ایسا حل دنیا کی مشکلات کا پیش کرتا ہے۔ جو پائیدار اور مستقل حل ہے اور جس میں کسی ملک یا قوم کے لوگوں کی تخصیص نہیں کی گئی۔

(۵)

اس تحریک پر لبیک کہنے والے مخلصین کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں: "وہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں"۔ اور پھر اسے ایک امتحان اور منافقوں کے لئے ابتلاء قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔ "اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا۔ کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بیشک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گذریگا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہو گی۔۔۔۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالےٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں گی"۔ (الوصیت صفحہ ۲۱، ۲۲)

پھر فرمایا: "خدا تعالےٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں"۔ (صفحہ ۲۵) گویا مختلف رنگوں میں حضورؑ نے یہ ظاہر فرمایا۔ کہ حقیقی اور کامل ایمان وصیت کرنے سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ وصیت کرنا راستبازوں میں داخل ہوتا ہے۔ وصیت مومن کو منافق سے ممتاز کرتی ہے۔ کیونکہ حضورؑ فرماتے ہیں۔ وصیت صدق کا نشان ہے۔ وصیت اقرار بیعت کے سچا ہونے کا اعلان ہے۔ اسی پر بس نہیں۔ بلکہ حضورؑ نے ایک رنگ میں اسے اپنا حکم قرار دیا۔ جیسا کہ فرمایا:۔ "وُہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دینگے۔ اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے۔ کہ کس طرح انھوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔۔۔۔ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے۔۔۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دینگے۔ مگر بہت جلد دُنیا سے جُدا کئے جائیں گے"۔ (صفحہ ۳۲)

اور پھر ایسا حکم جو نہ صرف خدا کے مامور نے اپنی وفات سے قبل اپنی جماعت کو دیا بلکہ زوردار الفاظ میں ترغیب و تحریص دلا کر مخلصین کو یہ تحریک فرمانا ہم پر لازم کرتا ہے۔ کہ ہم جلد بہت جلد وصیت کریں۔ کیونکہ خدا کا مسیحؑ فرماتا ہے "اس کام میں سبقت دکھلانیوالے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے"۔ (صفحہ ۳۲)

خاکسار ناصر احمد واقف تحریک جدید۔

تلاش گمشدہ

میرا چچا زاد بھائی عبد الکریم جہلم ایف۔ اے کلاس کسی رنجش کی وجہ سے ۴ مئی سے گھر سے غائب ہے۔ اس کی عمر سولہ سال سے کچھ کم ہے۔ حُلیہ یہ ہے:۔ قد ساڑھے پانچ فٹ رنگ سفید۔

جس دوست کو ملے۔ وہ شیخ فیروز دین اینڈ سنز احمدی سلطان پورہ لاہور۔ یا ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم محلہ دار الفضل قادیان کے مکان پر۔ یا سید بہاول شاہ صاحب احمدی چوک جیٹرا۔ کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر کے مکان پر پہنچا دیں۔ آنے جانے کے اور دیگر اخراجات انشاء اللہ ادا کر دیے جائیں گے۔ نیز احباب دعا فرمائیں خدا تعالےٰ اسے واپس لائے۔

خاکسار محمود احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

"بغیر نمبر وصیت کے رقوم کے غلط اندراج کا دفتر ذمہ دار نہ ہو گا"۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ریویو

ارمغانِ جواہرات الموسوم گنجِ جواہرات

حکیم محمد یعقوب صاحب شمیم قریشی ڈھوڈہ ضلع سیالکوٹ نے "ارمغانِ جواہرات" کے نام سے ایک دلچسپ کتاب شائع کی ہے۔ جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف دواخانوں کے خاص الخاص تجارتی نسخہ جات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں ہندوستان کے مشہور دواخانوں کی تجارتی۔ اشتہاری۔ اور پیٹنٹ ادویات کے راز طشت ازبام کر دئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے مرتب کرنے میں مصنف نے فی الحقیقت بڑی محنت اور عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ اور ان نسخہ جات کو ظاہر کر کے فنِ طب اور ملک و ملت کی انھوں نے ایک قابلِ قدر خدمت سر انجام دی ہے۔ کتاب کی قیمت صرف تین روپیہ رکھی گئی ہے۔ جو ان قیمتی نسخہ جات کے مقابلہ میں زیادہ نہیں۔ موجودہ گرانی کے زمانہ میں جبکہ کاغذ اور کتابت و طباعت کے اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ اچھے کاغذ پر اس کتاب کو شائع کیا گیا ہے۔ کتابت اور چھپوائی بھی اچھی ہے۔ قادیان کے بعض دواخانوں کے مشہور نسخہ جات کا بھی کتاب میں ذکر نظر آتا ہے۔ الغرض جس محنت سے یہ ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے۔ وہ قابلِ قدر ہے۔ نہ صرف علم طب سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے لئے اس کتاب کا مطالعہ مفید ہوگا۔ بلکہ جو لوگ اِدھر اُدھر سے سنے سنائے نسخوں کی بجائے مستند نسخہ جات معلوم کرنے کے شائق ہوں۔ وہ بھی اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتے اور اپنے معلومات میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

مؤلف نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ اس کتاب کا دوسرا حصہ بھی ترتیب دے رہے ہیں۔ ہماری دلی خواہش ہے۔ کہ وہ اس میں کامیاب ہوں۔ اور اُن کا نقشِ ثانی نقشِ اول سے بدرجہا بہتر ہو۔ کتاب کا حجم ۲۷۰ صفحات ہے۔ اور مؤلف مذکور سے ڈھوڈہ ضلع سیالکوٹ کے پتہ سے مل سکتی ہے۔

ضرورت رشتہ

ضلع لائلپور کے ایک شریف اور معزز احمدی قوم جٹ کو جو اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ اور ضلع لائلپور میں نہری اور ضلع سیالکوٹ میں چاہی اراضی کے مالک ہیں۔ اپنے لڑکے کے لئے کسی شریف زمیندار گھرانے میں رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا خوش شکل۔ نوجوان۔ عمدہ صحت اور میٹرک تک تعلیمیافتہ ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ت معرفت ایڈیٹر الفضل قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کلرکوں کی ضرورت

میکینکل ورکشاپ ڈویژن میں کلرکوں کی ۳۹ عارضی اسامیاں پر کرنے کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ۲۷ ملازمتیں مسلمانوں ۸ سکھوں ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں اور ایک اینگلو انڈین یا یورپین اُمیدواروں کیلئے مخصوص ہے ۱۱ مسلمان ۹ سکھ ہندوستانی عیسائی اور پارسی اینگلو انڈین یا یورپین اور ۳۰ غیر مخصوص امیدواروں کی ایکسال کیلئے انتظار یہ فہرست بھی رکھی جائے گی۔

درخواستیں ۳ جون ۱۹۴۳ء تک مخصوص فارموں پر بھیجی جائیں اور اُن کے ہمراہ اسناد کی مصدقہ نقول بھی ارسال کی جائیں۔

تنخواہ کا معیار ۳۰-۲ ½-۵۰-۲-۶۰ ہے۔ قواعد کے مطابق گرانی الاؤنس بھی دیا جائیگا کم سے کم تعلیمی توصیف کا سیکنڈ ڈویژن میٹرک جونیئر کیمبرج یا اس کے پائے کی کوئی اور ڈگری ہونی چاہیئے۔ جو اُمیدوار صرف چند نمبروں کی کمی سے سیکنڈ ڈویژن حاصل نہیں کر سکے۔ ان کی درخواستوں پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

عمر کا معیار ۱۸ اور ۲۵ برس کے درمیان ہے۔ بی۔ اے پاس اور سابق فوجی امیدوار بالترتیب ۳۰ اور ۴۰ برس کی عمر کے ہوں جب بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

مکمل تفاصیل پتہ لکھا ہوا اور ٹکٹ لگا ہوا لفافہ بھیج کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈی نیٹ سروس کمیشن لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کلرکوں کی ضرورت

فائنینشل ایڈوائزر۔ چیف اکاؤنٹس آفیسر اور ان سے ملحقہ دفاتر میں بطور روٹین کلرک متعین ہونے کیلئے موزون امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں ۶۰ عارضی اسامیوں میں سے ۳۶ مسلمانوں کیلئے ۵ سکھوں ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں اور ایک اینگلو انڈین یا ہندوستان میں آباد یورپین امیدواروں کیلئے مخصوص ہے۔ درخواستیں مخصوص فارموں پر اسناد کی مصدقہ نقول کے ہمراہ ۱۰ جون ۱۹۴۳ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

تنخواہ کا معیار ۳۰-۳-۳۶-۲-۵۶ ہے۔ قواعد کے مطابق مہنگائی الاؤنس اور دیگر بھتے بھی دئے جائیں گے۔ کم سے کم تعلیمی توصیف سیکنڈ ڈویژن میٹرک۔ جونیئر کیمبرج یا اس کے پائے کی کوئی اور ڈگری ہے جو امیدوار صرف چند نمبروں کی کمی سے سیکنڈ ڈویژن حاصل نہیں کر سکے۔ ان کی درخواستوں پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

عمر ۱۸ اور ۲۴ سال کے درمیان سابق فوجیوں (غیر مخصوص) کے لئے عمر کا معیار ۴۰ برس تک ہے۔

مکمل تفاصیل پتہ لکھا ہوا اور ٹکٹ لگا ہوا لفافہ بھیج کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈی نیٹ سروس کمیشن لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۹ مئی۔ الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اندازہ کیا گیا ہے کہ ایک لاکھ بیس ہزار محوری فوج اس وقت اتحادی افواج کے محاصرہ میں آ چکی ہیں۔ برطانی ٹینک اور پیادہ محوری دستوں کو "جبلات" کے جنوب مشرق میں غیر مسلح کرنے کے لئے اجتماعی دباؤ ڈال رہی ہے۔ ابھی تک محوری افواج نے مکمل طور پر ہتھیار نہیں ڈالے۔ طبوربہ ماطور روڈ پر جرمن دستے فرانسیسی اور برطانی فوج کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اتحادی فوجوں نے طبوربہ ماطور روڈ کے گرد بہت بڑا گھیرا ڈال لیا ہے۔ پونٹ ڈوفہس کے محاذ پر ابھی تک محوری دستے مقابلہ کر رہے ہیں۔ اتحادی افواج ہر چہار جانب سے دشمن پر بڑھ رہی ہیں۔ اور محصور جرمن فوجوں پر شدید حملے کئے جا رہے ہیں

لنڈن ۹ مئی۔ ملک معظم نے جنرل آئزن ہوور کمانڈر اتحادی افواج مامور افریقہ کے نام فتح ٹیونس و بیزرٹا پر پیغام تبریک و تحسین ارسال کیا ہے۔ اس پیغام میں واضح کیا گیا ہے کہ ڈنکرک کا قرض ادا کر دیا گیا۔

امرتسر ۹ مئی۔ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی مجلس منتظمہ نے ۸ مئی کے اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی ہے کہ کمیٹی ان تمام سکھوں کی مذمت کرتی ہے جنہوں نے لائل پور کی ہندو کانفرنس میں شرکت کی۔ خصوصاً اس حالت میں کہ کانفرنس مذکور کی مجلس استقبالیہ کے سکرٹری نے نہایت واضح طور پر اعلان کر دیا تھا کہ اس کانفرنس میں صرف ہندو ہی شریک ہو سکتے ہیں مجلس استقبالیہ کے سکرٹری مسٹر لکھندن داس نے یہ کہکر اعلانیہ سکھوں کی توہین کی کہ سکھ ہونے والے ہندو پتت ناپاک یا مرتد ہو گئے ہیں۔ (ب) شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی واضح طور سے اعلان کر دینا چاہتی ہے کہ سکھ ہندو نہیں ہیں۔ اور کوئی سکھ جو اپنے کو ہندو کہتا ہے۔ قانوناً بھی کسی جگہ سکھوں کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔

زیورچ ۹ مئی۔ جرمنوں نے ٹولون اور نائیس کے شہروں میں مارشل لاء نافذ کر دیا ہے اور تمام شہری آبادی کو اس علاقہ سے نکالا جا رہا ہے۔ جرمن فوجی دستے دھڑا دھڑ شہری عمارات پر قبضہ کر رہے ہیں۔

نیویارک ۹ مئی۔ جزائر سولومن میں پہل کے مہینہ میں کسکا پر ۲۱۶ ٹن اور جزیرہ آٹو پر ۵۰ ٹن بم پھینکا گیا۔ گذشتہ ماہ امریکن اور کینیڈین فوج نے کسکا کے جاپانی فوجی ٹھکانوں پر اوسطاً روزانہ پانچ حملے کئے۔ اور ہر روز ایک سو ٹن بم پھینکے گئے۔

لنڈن ۹ مئی۔ بذریعہ ہوائی ڈاک۔ اگرچہ جنگی حالات کی بنا پر عراق پٹرولیم کمپنی عراقی حکومت کے ساتھ اپنی اس مستقل قرارداد کو پورا نہ کر سکی۔ کہ ایک خاص مقدار میں تیل نکالا جائے گا۔ لیکن اس وجہ سے عراق کو مالی نقصان نہیں اٹھانا پڑے گا کمپنی عراقی حکومت کو پندرہ لاکھ پونڈ دے رہی ہے۔ اور یہ عراقی حکومت پر کمپنی کا ایک قرض ہوگا۔ اور عراقی پارلیمنٹ سے درخواست کی جائے گی۔ کہ اس قرضہ کے سلسلہ میں جو قرارداد ہوئی ہے۔ اس پر مہر تصدیق ثبت کر دے۔ اس کے عوض عراق جنگ ختم ہونے کے بعد دو سال تک اس کمپنی کی میعاد میں اضافہ کر دے گا۔ تا کہ کمپنی اپنے معاون کارخانوں میں تیل کے چشموں کو ترقی دے سکے۔

نئی دہلی ۹ مئی۔ معاصر سٹیٹسمین کا اسپیشل نامہ نگار لکھتا ہے کہ اب اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے کہ انجنیروں نے ہندوستان میں تیل لانے کیلئے ایک تیل کی جدید پائپ لائن تیار کی ہے۔ جو سینکڑوں میل لمبی ہے۔ اور پہاڑی وادیوں اور میدانوں میں سے گذرتی ہے۔ اور جس کے ذریعہ سے ہزاروں گیلن تیل آتا ہے۔

استنبول ۹ مئی۔ اس اندیشہ سے کہ شاید اتحادی حملہ کر دیں۔ جرمنوں نے یونان کے ساتھ بیرونی دنیا کا سلسلہ مواصلات منقطع کر دیا ہے۔ جرمن کہتے ہیں کہ اگر ہم مجبور ہو گئے تو ہم یونان کو تباہ کر کے جائیں گے۔

انقرہ ۹ مئی۔ ترکی جرائد نے لکھا ہے کہ روس میں جرمنوں کے بڑے حملے کے ساتھ ہی اتحادی یورپ کے کسی حصہ پر حملہ کر دیں گے۔ ٹیونس اور بیزرٹا پر اتحادی قبضہ اس امر کی دلیل ہے کہ بحیرہ روم میں محوری اقتدار بہت حد تک ختم ہو چکا ہے۔ اور وہ تمام راستے کھل چکے ہیں کہ جن پر گامزن ہو کر اتحادی یورپ کے مستقبل کا فیصلہ کر دینگے۔ ایک ترک جرنیل نے کہا۔ ہو سکتا ہے کہ آئندہ چند ہفتوں میں دنیا کی آنکھیں اتحادی افواج کو اس سڑک پر دیکھیں گی۔ جو برلن اور روم کو جاتی ہے لیکن اتحادیوں کو برلن اور روم تک پہنچنے کے لئے بھاری قربانی دینی پڑے گی۔ اور لرزہ خیز مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

لنڈن ۱۱ مئی۔ ٹیونیشیا میں دشمن کی طرف سے باقاعدہ مزاحمت ختم ہو چکی ہے۔ پندرھویں جرمن ڈویژن کے کمانڈر انچیف نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ بہت سا جنگی سامان بھی ہاتھ آیا ہے اب کیپ بون پر برطانی آٹھویں فوج جنوب سے اور فرانسیسی جنوب مغرب سے بڑھ رہی ہے۔ پہلی برطانی فوج کا ایک بکتر بند دستہ جزیرہ نما بون میں دشمن کا رستہ کاٹنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ساحل کے ساتھ ساتھ برطانی جہاز برابر گشت لگا رہے ہیں۔ اور دشمن کے جہازوں کا سراغ لگا رہے ہیں۔ اب تک فوجوں سے لدے ہوئے دشمن کے کئی جہاز ڈبو دیئے گئے ہیں۔ پونٹ ڈوفہس کے علاقہ میں اتحادی فوجوں نے اس سڑک کو پار کر لیا ہے جو ٹیونس کو جاتی ہے۔ اندازہ ہے کہ ہر گھنٹہ دشمن کے ایک ہزار سپاہی گرفتار ہو رہے ہیں۔ پلرمو پر امریکن طیاروں نے جو حملہ کیا تھا۔ اس میں دس لاکھ پونڈ بم برسائے گئے۔ حماولی کے مشرق میں برطانی ٹینکوں نے دشمن کی صفوں میں دراڑ ڈال دی ہے۔ میسینہ پر اتحادی طیاروں نے بڑے زور کا حملہ کیا ہے۔

دہلی ۱۱ مئی۔ انڈین کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اراکان کے محاذ پر مایو کے مورچہ پر دشمن سے کوئی جھڑپ نہیں ہوئی۔ برطانی طیاروں نے دریائے مایو میں دشمن کی کشتیوں پر چھاپے مارے۔ مانڈلے کے جنوب میں دشمن کے ایک تیل کے کارخانے پر بمباری کی گئی۔ پروم کے پاس ایک سٹیمر اور ٹینکر کے ٹکڑے اڑا دیئے۔ اکیاب پر بھی بمباری کی گئی۔

ماسکو ۱۰ مئی۔ سوویٹ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ڈان کے زیریں حصہ میں روسیوں نے جرمنوں کے تمام جوابی حملوں کو پسپا کر دیا ہے اور نووورسسک کے محاذ پر وہ دوسری جرمن ڈیفنس لائن پر بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ روسی طیارے دشمن کی چھاؤنیوں پر زور کے حملے کر رہے ہیں۔ جرمنوں کی دوسری ڈیفنس لائن پر روسی توپیں بڑے زور سے گولہ باری کر رہی ہیں۔ برلن کے فوجی ماہر کا بیان ہے کہ روس میں دونو فوجیں بڑے حملے کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔

لنڈن ۱۱ مئی۔ ہٹلر نے مان لیا ہے۔ کہ روس میں جرمن سپاہیوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس نے کہا۔ جرمنوں کو جن مصائب سے گذرنا پڑا ہے۔ انہیں کوئی دوسری فوج برداشت نہ کر سکتی۔ ان حالات میں لڑنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ برلن ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یکم جون سے گوشت کے راشن میں $2\frac{1}{2}$ اونس کی کمی ہو جائیگی۔

لنڈن ۱۱ مئی۔ آغاز جنگ سے اب تک جرمنی اور اٹلی کے ایک کروڑ ٹن وزن کے جہاز غرق کئے جا چکے ہیں۔ اب جرمن مقبوضہ ممالک سے جہاز اکٹھے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۱ مئی۔ یورپ میں مقیم امریکن فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل ڈیوس نے ایک بیان میں کہا کہ میرے سامنے صرف ایک ہی مقصد ہے۔ اور وہ یہ کہ جلد سے جلد فتح حاصل کی جائے۔ امریکن اور برطانی فوجوں میں گہری دوستی ہے۔ اور طیاروں میں بھی کامل اتحاد ہے جو برابر قائم رہیگا۔ اور وہ دونوں مل کر پہلے سے بھی زیادہ زور کے حملے دشمن پر کریں گے۔

واشنگٹن ۱۱ مئی۔ امریکہ میں چینی وزیر خارجہ نے پریذیڈنٹ روزویلٹ سے ملاقات کر کے چین کی فوجی حالت کے متعلق پوری پوری رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد آپ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ میں عنقریب لنڈن جا رہا ہوں۔ کیونکہ میری حکومت کی طرف سے مجھے یہ ہدایت ہے کہ برطانی حکومت سے گہرا تعلق رکھوں۔

الہ آباد ۱۱ مئی۔ اخبار بمبئی سنٹینل میں الہ آباد ہائی کورٹ کے ایک فیصلے پر ایک ایڈیٹوریل نوٹ چھپا تھا۔ اب ہائی کورٹ نے ایڈیٹر و پرنٹر پبلشر کو نوٹس دیا ہے کہ کیوں نہ اس پر توہین عدالت کا مقدمہ چلایا جائے۔

لاہور ۹ مئی۔ ماہ مارچ ۱۹۴۳ء میں قیمتوں کی کمی بیشی کے متعلق ۲۳ مقامات میں گندم کی اوسط تھوک قیمت فروری ۱۹۴۳ء کے آخر میں ۹ روپے ۱۲ آنے ۸ پائی فی من تھی۔ جو مارچ ۱۹۴۳ء کے پہلے دو ہفتوں میں ۹ روپے ۵ آنے ۵ پائی اور آخری دو ہفتوں میں ۸ روپے ۱۵ آنے ۸ پائی فی من رہ گئی گذشتہ سال ماہ مذکور میں اسکی قیمت ۴ روپے ۱۲ آنے ۱۱ پائی فی من تھی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر